سوال

مرد کا اپنی بیوی کا دودھ پینا

جواب

بیوی کا دودھ پینا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کیا اپنی بیوی کا دودھ پینا ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! خاوند کےلیے بیوی سے کوئی بھی فائدہ اٹھانا اور اس سے خوش طبعی کرنا جائز ہے، صرف دبر میں دخول (یعنی پاخانہ والی جگہ کا استعمال) اور حیض ونفاس کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا حرام ہے، اس کے علاوہ سب جائز ہے، خاوند جو چاہے کر سکتا ہے مثلاً بوس وکنار اور معانقہ اور چھونا اور اسے دیکھنا وغیرہ۔ حتیٰ کہ اگر وہ بیوی کے پستان سے دودھ پی لے تو یہ بھی مباح استمتاع میں شامل ہوتا ہے، اور اس پر دودھ کے اثرانداز ہونے کا حکم نہیں لگایا جا سکتا کیونکہ بڑے شخص کی رضاعت حرمت میں مؤثر نہیں ہے، بلکہ رضاعت تو دو برس کی عمر میں مؤثر ہوتی ہے۔ مزید تفصیل کےلئے دیکھیں فتوی نمبر (2594)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/2594/0/ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث